

موضوع:-

اُس کردار میون کا اُس میں مقابلہ ہے جو موضوع
اخلاقيات کے میں جو مکمل میں نہیں موجود ہے سورہ انحر
آیت ۹۵ میں اخلاقیات کے مسئلہ ہے - وحیم دینزون
ستبل ہے۔ اللہ حکم دیتا ہے ان دینزون کی:
ذ) العدل (ذ) احسان (ذ) ایجاد ذی القربی
اللہ منع کرتا ہے:

(ذ) الحشائی (ذ) امنیت (ذ) البغی

ان اگر دیں سارا اسلامی تقدیر اس کے لیے معمون ہے -
العدل انصاف بڑھو عدل کرو جس کا جو حق ہے اُس کو
دوں کا حق خرما رو - اُس کا حق اُس کی دیری
جو اُس کا مقام اور اُس کا بیان کریں اُس کو اُس
کی جگہ نہ رکھو -

احسان حق کی ادائیگی ہے - اس بھی معاملہ کو نو بھرنے انتہا
میں کرنا وہ خوش یہ جائے - اللہ کا حق نہیں ہے اور احسان
کے کہ اُس کو اور خوبی سے سنبھل کرنا - اللہ کا حق
بادل اور اس کرنے کے بعد تم اُس کو دیکھو رہے
ہو یا وہ اُس کو دیکھ دیا ہے - عبادت اللہ کا قانون کو
Follow کرنا یہ کی بھنی غلطی -

ایجاد ذی القربی رستداروں کو اُن کا حق دیتا
الغشائی ہے حسائی سے لعنت - حماشی سے زوال نہیں نظر سے دیکھنا
کیلئے الحشائی ہے -

امنیت جس کو شریعت نہ دیکھاتے سے منع کیا ہے - (ذ) ایجاد ذی القربی
البغی ظلم
Lotus

حرآن کا مفہوم اس نے دی اخلاقی ترقی کو کرنے آئی -
 زنگ وہ خارج ان کا مفہوم بھی اخلاقی ترقی کے بعد اگر نہ ہے -
 ان سب کا مفہوم ہے اس زمین پر ظلم نہیں ہونا -
 حاصل ہے کسی کے ساتھ تو اپنامی نہ ہو - عدل سامان -
 انسان کی ذمہ داری عدل اپناف قائم کرنا ہے -
 اس میں دو قسم ہیں معاو فنہ ہے - اس میں رحمان
 کے بزرے اور شہنشہ کے بوگ تھے -
 رحمان کی باری کا منثور ہے - اسلام اپنے دعے کے منثور
 کو جانتا ہے وہ کفر اور رحمان کی ہے - باقی اور اس
 کو نہیں میانتا - اس کو رسکو کو معمولی سے لفاموں
 نہ کرہا اس کو مختلف مزقوں میں بدلن - حرآن -
 نے صرف سماں لیا ہے

Summary

رحمان نے سلطان کے بیٹے
 دو قسم ہے ایک نبی کا اور ایک اُس سے دیے گا
 اخلاقی ترقی کا ساتھ دیا -
 اور جیسا کہ دعا اور رحمان کو ایسا کرنا کہ ایسا -

ہمان ملیہ و اُصیابی

وہ جس پر میں ہو اور میں کیا ہیں ہے

(ڈائیک)

حدیث: تمہارے لیے سلوں منوری یہ یہ نہ دوڑنے میں کوئی بیکار نہیں

MTWTFSS

Date:

تفہیم و فقراء

آیت 63 :-

(i) و عباد سندھ میں حملت میں
(ii) امر جمن زخم کے زخم کے اوپر رکتے ہے
(iii) واذ احمد حب اونا نظر کی حامل (تبریز)
امداد کی حامل میں نہیں ہوتا
مقصر حامل کا بیان نہیں کیا
مقصر 3 بماریوں کو ختم کرنے والے کی حامل
کسر تائیع (iv) آخر = تبریز میں دعا کری سس ہوتی ہے تقویٰ کی
(v) صریل = مایوسی (تبریز) ریا کو ذی عذاتی غائب نہیں کرتا ،
سک نظر حامل سے ایسا مراد ہے -
یہ بجا ای کا علاج تو حبہ ہیں ہے -

16 کا فریب

س مکمل 3 صفائی کریں سورہ الفرقان

(viii) خاطم من طب بخون حامل (ix) ایا مکلون حامل

(x) حاکو سلاماً قالو نہیں ہے سلام

حامل کون ہے؟ وہ شخص ہے جو بیانات ، بتیزی کے بعد کوئی
مسراج اور درات ، خمیش ، گفتگو کرنے اور حساب کرے ہے - وہ کوئی
میں ہو ایکریز پڑھ لے لے گا میں آخر وہ گیں ہے 10
غلط کام کرے تو حامل ہے -

ترجمہ: اللہ کو بناؤں میں حاملوں سے نہیں ہو -

علم کا تعلق دنیا سے ہے نہ لکھنا پڑھ لئے ہے - اس لئے
حالت انسان کے کردار لعور وی سیم ہو نہ کر اُس
کی تعلیم سے اس کا تعلق ہے -

قالوا سلاماً التعزير ۵۵ میں اس کا مطلب واضح

کہا گیا ہے -
مفهوم :- جب وہ بے ہو ۱۰۰ = سنت ہے بھائی میرے عمل
میرے ساتھ مہارا عمل مہارے ساتھ میں جایلوں
کے ساتھ ہو تھیں میرے سلام -
(باقاعدہ نہیں کرتا)

آپنے میں دو صیغے ایک بول سو ایک حال جس
سے انسان کی انسانیت کا تابع جو انسان کی شخصیت کی
تر جانب ہوئی ہے - اس کو سفر خرست
ذکر کیا گیا ہے -

اس میں دل

آیت ۶۴:-

والذین اور وہ لوگ
کی گئی ہے اور بتایا
ہے کہ اُس کو کس
کام کو سفر نہ ہے -
پیشوں بہجو رات گزارتے ہے
سچا سچرا اور
وقتیاں فتنے میں گزارتے ہے

اسلام کی تنظیم جامی سونا لعہ حیمی اُنفع کا بنی
گئے ہے -

جیسا کہ انسان سو جاتا ہے تو شیطان اُس کی لشی پر شن گزیں

لگا دیتا ہے۔ جب دُعا پڑھتا ہے ایک تالا کھلتا ہے میں
و منو اترنا ہے دوسرا تالا کھلتا ہے اور جب خاتم پڑھتا
ہے تو سارے 77 کمل جان سے اور وہ حساد سب بخواہ
یو جاناع - اگر وہ نہ اٹھے تو شیطان اس کے کان
میں پیٹا بہ کر دیتا ہے -

آست :- 65

نہ نہم اور وہ لوگ جو کہ کہ اے رب میں جنگ کے
عذاب سے بچا لے دیا ہے وہ جانتے ہم جائے والا ہے
جاخوڑ گلے جاؤ میں

ایک طرف دینا میں لبرل ازمر ہے اور دوسرا جگہ انتہی پسندی

کمز کا ہے خیال دھرا انتہا پسند ہے وہ اس کو کھیلانے
کے سینے بعد میں کہتے ہے ہم سے عذاب بتا دیا جائے -

بیرن جو کرنا چاہئے کرو لوٹی جنت نیس کوئی بھر
نیں میں life کو میرے سے بچا جائے اور سے
کوئی میرے سے گزادہ جائے قبر میں میرے میں میں میں جان

- 6

اسلام کے پانچ مقاصد ہیں:- (مقاصدِ شریعہ)

- (i) جان کا تحفظ (یہ انسان فی جان برابر ہے، احساس زندگی)
- (ii) مال کا تحفظ (یہ انسان کا مال حجر ہے، میں نے مال کی دلیل میں مال)
- (iii) عزت کا تحفظ (عزت سے نہ کھینچنا، قدر کا سزا خوار تاکم دھروں لئے رجہ)
- (iv) عقل کا تحفظ (علماء برائوں کو منہ کرنا تاکہ عقل کا تحفظ ہے)
- (v) دین کا تحفظ (منزیب آزادی) حاصل ہے دین محفوظ کرتا ہے (اسلام ہے)

یہ اسلامی دور کا سب سے ترقی یافتہ معاشرہ ہے۔ جس دور میں یہ ساری موجود یہ ساری سیوں سیں میسر ہے وہیں معاشرہ نہ ترقی یافتہ ہے۔

یہ جن چیزوں کو یہم ترقی کہتے ہیں وہ عالم ہے کیونکہ نہ وہ دوسروں کی مصالح پر قبضہ کر کے سمجھتے ہوئے ہے وہ مال کو مرعایت کے میں دوسروں تک محیث نہیں کرنے نہیں کیا جاتا۔ یہ جگہ ذمہ دار ہے صحت و ہمارے ہی لوگوں دوسروں کے مال پر قبضہ کرنے کی بنت ہے اُن کو مالی اور جانی تھیں اس کے دلیل ہے دلیل ہے۔

(ii) وجہ (میری مرضی) (iii) حل (خالق کی مرضی)

(v) موجودہ کران
حل:-

منزیب آزادی دی جائے اور ساری ساری وظی ویں Authority کو یہیں گئی جو اللہ تعالیٰ نے بتایا اور یقیناً اُس کی یہاں کرے دیا جائے کرے۔

M T W T F S S

Date:

لہجہ پریوری طاقت تو حیدر آباد
ایکاں محفوظ ۲۰۱۴ء امدادی ۱۹۶۷ء

امدادی = ۱۹۶۷ء

وچی:-

سورة المائدہ ۴۸:-

ما حکم یعنیم ۱۸ انزل اللہ و لا نتیع اهواز ہم

۱۔ سفر ۱۷ کے درمیان فیصل کر جائزون کے حوالے سے
اونٹ کے ختم سے دو اللہ نے نازل تھا ہے اور موجود جو نظام فرش
کو دست دیکھے بلکہ اللہ کے فیصلے کو دیکھے

شرک سے بے اگریں ظلم ہے۔

قرآن کی فضیلت ہر مسئلے کا حل ہے:-

i) ہر شر سے باہر

ii) جامع + مکمل + ملائم غیر کتاب

iii) محفوظ کتاب

iv) عقل و حضرت کے مطابق تعلیمات

v) انقلاب انگریز کتاب

لہجہ طائف کے لوگوں کا واقعہ

۶۰ لوگ ہم پڑھنے کرتا رہے ہیں اُنکے کھو شرائط
کھر -

i) ہم "دو نیں" چھوڑ سئیں یہاں Economy برپا ہو جائی

ii) شراب نہیں چھوڑ سکتے اُنکو یہاں اور یہاں نہیں چھوڑ سکتے

iii) نکاری نہیں چھوڑ سکتے یہ یہاں Cultural مسئلے ہے -

iv) ہزار پر کام گے ضرور مررت اس سخت سیل کسر سکتے -

آیت 66:

ترجمہ:

بِ شَكْ أَنْتَهَا بَأْتُرِينَ إِنْ وَهْ كَعْلَانَهْ

آیت 67: اور وہ لوگ ہب وہ خرچ کرتے ہیں خرچ کرنے
تھے اور نہ کنجوں کرتے ہیں؟

تفصیل:-

اسلامت نہیں یہ ناجا ہے اور وہ اسلامت میں دیکھوں

کا نام ہے:-

(i) علط کاموں میں اپنا مال خرچ کرنا۔ (شہ جوہ)
(ii) جائز کاموں میں مال خرچ کرنا لیکن حد سے تجاوز کرنا۔ (قرض پر خرچ)

حیثیت سے خائن فرج کرنا

ضرورت سے خائن فرج کرنا

(ایسا بندہ شیطان کا بھائی ہے)

(iii) اللہ کے راستے میں خرچ کرنا لیکن مقدمہ دیکاری دوسروں
کو دکھانا دکھوا کرنا۔
اگر نیک کرو تو اس سے صلی کی اور شکریہ کی امیر نہ کرو۔

سورۃ البقرہ 264

۰۹ حادیت میں جو انسان کی نیکی کو برپا کر دیتے ہیں

ہر نیکی سبھے ہے۔

(i) الْمُنْ احسان حملانہ

(ii) الْأَذْى تعلیف دینا

(iii) رَبَّ رَبَّ کاری

(iv) وَالْيَوْمَ مَا إِنَّهُ وَلَلْيَوْمُ الْآخِرُ حس کا اللہ اور آخرت ہر اہمان نہیں
ہے لیکن

احدیث:- انسان کی عمل کا دار و مدار نیت ہے۔

M T W T F S S

Date:

- عمل (کنجوں) دو صبح ہیں اس کے:-
- (۱) اب تک والوں کی جائز ضروریات ہم حیثیت کے مطابق
خرج نہیں کرتا۔
- (۲) اپنے ضروریات پر خرج نہ رکھنا حکمر اللہ کی راہ میں خرچ نہ
کرتا انسانیت کی ضروریات میں کچھ نہ ہے نا۔

آیت ۶۸: اور وہ لوگ جو اللہ کے سو فو سی عالمیوں
کو نہ تھوڑے لفڑیں جان کو نا حق قتل نہیں کرتے بین
کا قتل اُسکے نے حرام قرار دیا ہے اور وہ یہ کاری
کے مقابل قبضہ نہیں کرے۔ جو کہ ۶۰۹ اس سے
کا بہتر فرقہ بیان ہے۔

لحن کے بیرون کی صفات

- ۱) اُسکے ساتھ اور محمد کو نہیں دعا رہے۔
forward سے ۶۳ آیت ۶۳ } ۲) کی جان کو نا حق قتل نہیں کرتے۔
} ۳) یہ کاری کا ارتکاب نہیں کرتے۔

تو حیر

تو حیر الوضیت تو حیر الوضیت
(لکھا اللہ) (لکھا ربہ)
عبادت و اطاعت خالق صاحب رازق
وہ کون ہے ہم سے کیا
جان یا اللہ پر کیا
بارے میں مسلط ہم

- ۱) کہ انسان زنا کر جائے تو وہ صاحفہ ترنا جائے ظلم
- ۲) رازی صرف اور صرف اللہ کو کرنا ہے سب ددیر جا براند نہ کرنا -
- ۳) اللہ الگر ہے بھی تو اس کی معاد اللہ اس کی حیثیت آدمی ہے - نظام اللہ چلا رہا ہے -
- ۴) سب کو

سوال (انسانی زندگی میں زنا کے اندر)

- ⇒ وہ سب کو قتل نہیں کرے -
- ⇒ معاشرے میں ظلم کی انسانیتی -
- ⇒ محیثت تباہ ہو جائی -
- Investor ملک کی صنعت کی تحریک کے لئے ضروری کام کے لئے ظلم کو ختم کرے -
- ⇒ دشمن گردی کی وجہ یہ ہے کہ تم معاشرے میں فرآں نہیں دیکھ رہا -

⇒ بکاری سے حرام؛ حرام فراہدیا کیا ہے -
اسلام نے بکاری

Date: _____

تہجی:-

آیت 69: 1) عذار، مسلسل رے کو خونگا نہیں -
 2) کافر اور دشمن کی سزا ازگ ملینی کی اور صافی سزا اللہ علیک -

آیت 70: تو بِكَ شرط:

- (1) اسے اس گناہ پر (اضریع) ، بند امتحان کرنا -
- (2) اللہ سے صفائی مانگنا ، معززت کرنا -
- (3) دوبارہ صفائی مانگنے
- (4) یاد نہیں پیر کر سائلو بڑا یہاں میں اُس کو صفائی کرتا ہے
 تو مجھے بھی صفائی کر دے -

امان:-

اللہ اس کے پیغمبر پر اممان اس کو سی جانتا ہے تہجی:-

عمل صالح:-

نیک عمل پر جلیں جہاں وہ ملے وہاں کر رہا ہے اب وہ نیک
 عمل کر رہا ہے - اس کے نہایت کاش دیے جائے ہیں اور وہاں
 نیک لکھ دی جائی ہے -

آیت 72:- جس دلائل اور حقیقت کو کا اپنے علم نہ
بھوپال اس کی گواہی نہیں دیتے ہیں -
یہ جھوٹ "رب" سے بھرنا گناہ ہے ، یہ الفاظ کا رائشیں
سب "بڑی رکاوٹ" ہے -

آیت 73:- ان پر آیت کا بڑا اثر یہ ہے کہ اور یہ آیت
کو حاصل کرنے میں ان کا اہم ایمان بڑا ہے تو جانتا ہے اور قرآن سے یہ
آنے والی ہے جائے ہیں اور یہ کافی اختتام ہے - اور دلچسپ
جاتے ہیں -

آیت 74:- اللہ ان کو شک سنائے اور اہل مراثتے ہیں
اُتر والدین سے ہیں چادر و مزدفر اُتر والدین سے بلسان
نہ یعنی تو خوالدین کا بھی حق ہے - امام کا مرطاب یہیں یہیں
اور اہم ان میں سب سے اگلے بنادیں -

آیت 75:- اصل صبر انسان یعنی جھوٹ پر موضع پر کرنا -
اپنے نفس پر قابو کرتا جیسا کہ دیکھا وہاں چلائیا ہے
مزاری یہ ہے تھے ہے -
کتنی خوبصورت وہ جنم ہوئی جس لوائج جس کی نہ نہیں
دیکھ سکتی ہے -

سورة المبارات

آیت ۱:

اَلْا اِيمَانُ وَالْوَالِهُ اَوْ اَنْ (او اس) کے رسول سے سُنْ قدری نہیں
او رَبُّهُ مَرْدُ جَاهَوْ بَلْ شَرْکٌ وَهُوَ نَهَايَ ایک ایک بات سے...
رَبِّهِمْ اور نَهَايَ ایک ایک حرکت سے واقف ہے:-

Main article of Islamic Law

موضوع :-

اس میں بنایا ہے کہ کوئی بھی قدر اُنْقان سے بھی اللہ اور
اس کے رسول کے احکام لو دیا جائے ہے - سورة الاحزاب کی
ترجمہ: نبی مسلمان محدث کے لئے یہ حافظہ نہیں ہے کہ اللہ اور اس
کا سیفیر اس کے راستے میں فوجیہ کمرے اور وہ اُس میں
الیں عرضی کر سے - دلیل
① قانون کی یہ دفعہ بھلی الفرادی و اجتماعی یعنی زندگی پر
الگویوئی -
[معاذ بن جبل = معلم کا گورنر]

۲ سورة الاحزاب

۳ ہمارے قانونی، خانہ (۱) یہ معامل میں مبتورہ

۴ حریث: - "سورة حضر آپ کی زندگی ہمارے لئے مادھلی
معاذ بن جبل = حضرات سے یو جھا خواص کیں تھے کہ اللہ
کی کتاب سے اور یہا اثر وہاں تھے کہ ملائکوں ہیں خبینہ رسول اللہ
آپ کی شفت سے اور اُنہوں نے اسے بھی نہ صلا تو انہیں دماغ
سے اور اُس کو سامنے لکھ کر سب سے مشترکہ کر کے دو گا -
حنور نے سینے میں یا کوئی صارا اور کیا اصل نہ وہ بات ہی
کہ اللہ اور کوئی پیغمبر ہے۔
ہمارا کوئی نبی معاملہ اسلام سے یہ نہ معااملہ نہیں ہے -